کنزرویشن ایگریکلچر کہتے ہیں۔کنزرویشن ایگریکلچر ایک ماحول دوست طریقہ زراعت ہے جسے خاص طور پر بارانی علاقوں میں موسمی تبدیلیوں کے خلاف ایک کامیاب حکمت عملی کے طور پر دنیا بھر میں متعارف کرایا جارہا ہے۔اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے بارانی زرعی یونیورسٹی میں بھی بہت سے تجربات کیے گئے ہیں۔ان دس سالہ تجربات میں دیکھا گیا ہے کہ چیزل ہل کے استعمال سے چند ہی سالوں میں زمین کے نامیاتی مادے میں نمایاں اضافہ ہوا ہے،ساخت اور زرخیزی میں واضح طور پر بہتری آئی ہے اور بارشوں کا پانی بھی زیادہ جذب ہوتا ہے جس سے گندم کی فصل اچھی ہوتی ہے۔چیزل ہل ایک بہت ہی عمدہ قسم کا ہل ہے جو کہ تین پھالوں پر مشتمل ہوتا ہے اور زمین میں تقریبا 40 سینٹی میٹر تک جاسکتا ہے کیونکہ اس کے پھالے باریک ہوتے ہیں یہ ٹریکٹر پر زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا اور زمین کو بہت گہرائی تک چیر دیتا ہے جس سے زمین میں زیادہ پانی جمع کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے اور لمبے عرصے تک چلانے سے نامیاتی مادے اور زمین کی زرخیزی میں کمی نہیں ہوتی اور زمینی کٹاؤ کا مسئلہ بھی پیدا نہیں ہوتا ہے۔

البتہ یہاں کے کاشتکاروں کے لیے گندم کا بھوسہ زمین پر واپس ڈال دینا ممکن نہیں کیونکہ یہ جانوروں کی خوراک میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے متبادل کے طور پر جنتر کا چارہ اگا کر زمین میں دبا دینے کے تجربات بہت مفید ثابت ہوئے ہیں۔جولائی کے پہلے ہفتے میں تقریباً بیس کلو فی ایکڑ جنتر کا چھٹہ لگا کر سبز فصل کو ستمبر سے پہلے زمین میں سبز کھاد کے طور پر دبا دیا جائے۔ستمبر میں زیادہ لیٹ نہ کیا جائے تا کہ اگلی فصل کی بجائی تک گلنے سڑنے کا وقت مل جائے کیونکہ اس موسم میں بارشیں بھی اچھی ہوتی ہیں۔اسلیے زمین میں جمع شدہ پانی کی کمی نہیں آتی جبکہ جنتر کی فصل قدرتی نائٹروجن پیدا کرتی ہے جس سے اگلی فصل یعنی گندم بھی فائدہ اٹھا سکتی ہے۔

چنانچہ بارانی علاقوں میں چاہیے کہ جولائی میں زمینوں کو راجہ ہل چلا کر خالی چھوڑنے کی بجائے چیزل ہل چلا کر جنتر کا چارہ لگائیں اور ستمبر سے پہلے اسے زمین میں سبز کھاد کے طور پر دبا دیا کریں۔اس طریقہ سے بارانی علاقوں میں زیادہ پانی جذب کرنے،زمینی کٹاؤ کم کرنے،زمین کی صحت بہتر کرنے،اور نامیاتی مادے کو بڑھا کر موسمی تبدیلیوں کے خلاف مدافعت بہتر کرنے میں واضح مدد ملتی ہے۔

16 تا 31 اگست 2025

عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

مون سون بارشوں کے بعد کپاس کی دیکھ بھال

- مون سون بارشوں کے نتیجے میں جڑی بوٹیوں کی کثرت ہوجاتی ہے لہذا فوری تلفی کو یقینی بنائیں
- کپاس میں موجود اضافی پانی کے فوری نکاس کا انتظام کریں تاکہ مرجھاؤ (wilting) سے فصل بچ جائے
- بارشوں کے بعد ضرورت کے مطابق پودے کو نائٹروجن اور دوسرے غذائی عناصر فوری طور پر مہیا کریں تاکہ فصل کی پیداواری صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ ہوسکے
- بارشوں کے بعد اگر فصل زیادہ بڑھوتری کی طرف مائل ہو تو میپی کواٹ کلورائیڈ بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں

نقصان دہ کیڑوں کا مربوط انسداد

کپاس کی سفید مکھی (Whitefly)

- کپاس کے کھیتوں اور اسکے اردگرد جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں
- نائٹروجنی کھادوں کا استعمال فصل کی ضرورت کے مطابق کریں۔فصل کو پانی کی کمی یا زیادتی سے بچائیں اور فصل کی ضرورت اور موسمی حالات کے مطابق آبپاشی کریں

- ہفتے میں 2 مرتبہ پیسٹ سکاؤٹنگ کریں جبکہ زہر پاشی کیڑوں کی معاشی نقصان کی حد پر ہی کریں
- متبادل میزبان فصلات مثلاً بینگن، کھیرا، کدو، مرچ، بھنڈی اورتل وغیرہ پر باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اوران فصلات پر بھی سفید مکھی کا بروقت تدارک کیا جاسکے
- سفارش کردہ زرعی زہروں کا استعمال مناسب وقت، مقداراور سپرے کے مروجہ طریقہ سے کریں۔ایک ہی کیمسٹری کی زرعی زہروں کے بار بار استعمال سے گریز کریں
- سپرے کی مناسب کوریج کو یقینی بنائیں (ترجیحاً پاور اسپریئز کا استعمال کریں)۔ سپرے کے لیے اچھی کوالٹی کی ہولوکون نوزل کا استعمال کریں۔ زرعی زہروں کا سپرے ترجیحاً شام کے وقت کریں
- اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہوتو محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زرعی زہریں استعمال کریں

چست تیلہ (Jassid)

- بارشوں کے بعد ہوا میں نمی کا تناسب بڑھ جاتا ہے جس سے سبز تیلہ کے حملہ کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے لہٰذا فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں
- سبز تیلہ کی تعداد اگر ایک فی پتا یا اس سے زیادہ ہوتو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب زہروں کا سپرے کریں
- ایک ہی کیمسٹری کی زرعی زہروں کے بار بار استعمال سے گریز کریں۔ دوست کیڑوں کے تحفظ کے لیے محفوظ کیمسٹری کی زرعی زہروں کا انتخاب کریں
- سپرے سے پہلے سپرے مشین کی جانچ پڑتال مکمل کریں اور ہالوکون نوزل استعمال کریں
- اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہوتو محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زرعی زہریں استعمال کریں

کپاس کا پتہ مروڑ وائرس (CLCuV)

اس بیماری کی وجہ سے پتوں کی رگیں پھول جاتی ہے، پتے عام طور پر اوپر کی طرف اور نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں نچلی سطح پر چھوٹے پتے نمودار ہو جاتے ہیں۔اس سال کپاس کی فصل پر وائرس کے اثرات زیادہ مشاہدہ میں آ رہے ہے لہٰذا اس کو کنٹرول کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات بہت ضروری ہیں۔

- باغات، کھالوں اور وٹوں پر اگی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف کریں
- پتہ مڑور وائرس سفید مکھی کے ذریعے بہت جلد پھیلتا ہے لہٰذا اس کے انسداد کے لیے مختلف کیڑے مار زہروں کے ساتھ ساتھ حیاتیاتی انسداد کو بھی زیادہ سے زیادہ بروئے کار لائے اور فصل کے دوست کیڑوں کو زیادہ سے زیادہ بڑھائیں
- صحت مند فصل ہی بیماری کا بہتر مقابلہ کرسکتی ہے۔اس لیے کپاس کی قسم کے مطابق سفارش کردہ پیداواری ٹیکنالوجی مثلاً وقت کاشت، آبپاشی، تحفظ نباتات پر عمل کیا جائے
- زنک سلفیٹ (33 فیصد) 250 گرام، بوریکس 250 گرام اور میگنیشیم سلفیٹ 300 گرام 100 لٹر پانی میں حل کر کے بوائی کے بعد بالترتیب 75،60 اور 90 دن کے وقفہ سے تین سپرے کریں

سبزیات

- ٹماٹر اور گوبھی کی پنیری کی کاشت جاری رکھیں
- ٹماٹر کی منظور شدہ اقسام روما، نگینہ، پاکٹ نقیب، نادر اور سالار کاشت کریں
- کاشتہ سبزیات کی آبپاشی موسمی حالات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کریں۔بارش کے فالتو پانی کے نکاس کا انتظام کریں

- مولی کی اگیتی اقسام دیسی، شاؤ مائی، 40 دن والی، منو اور لال پری کی کاشت جاری رکھیں
- شلجم کی اقسام پرپل ٹاپ، گولڈن بال، دیسی سرخ وغیرہ کی کاشت شروع کریں
- ٹنل برائے سبزیات میں کاشتہ جنتر براہ سبز کھاد، جب پھولوں پر آنے لگے تو بذریعہ روٹاویٹر زمین میں ملادیں، آدھی بوری یوریا ڈال کر پانی لگادیں اور وتر آنے پر ہل چلادیں

باغات (آم)

- بارش کی صورت باغات میں سے فالتو پانی کے نکاس کا انتظام کریں
- پچھیتی اقسام کے پھل کی برداشت جاری رکھیں
- آم کے نئے باغات لگانے کے لیے Layout (نشان دہی) کے بعد 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھودیں ایک فٹ کی اوپر والی مٹی علیحدہ رکھیں باقی کھیت میں بکھیر دیں اور گڑھے دو ہفتے تک کھلے رکھیں
- تسلی بخش پودے خریدنے کے لیے رجسٹرڈ نرسری کا انتخاب کریں
- آم کے باغات میں نائٹروجن کھاد کی تیسری قسط بحساب 1 کلوگرام یوریا ڈالنے کا بندوبست کریں
- تیلے، سکیلز اور دوسرے کیڑوں کے حملہ کی صورت میں سفارش کردہ زہریں سپرے کریں
- پھل کی مکھی کا انسداد جاری رکھیں
- جڑی بوٹی مار زہروں کا انتظام کریں

ترشاوہ پھل

- بارش کی صورت میں باغات میں سے فالتو پانی کے نکاس کا انتظام کریں
- کاغذی لیموں اور میٹھے کی برداشت جاری رکھیں
- سفارش کردہ کھٹی کی نرسری لگائیں
- آبپاشی موسمی پیشن گوئی کے مطابق کریں
- ترشاوہ پودوں کو نائٹروجن کی تیسری قسط ڈالیں۔ بہتر ہے کہ کھادوں کا استعمال تجزیہ زمین کے مطابق کریں
- نئے پودے لگانے کے لیے Layout (نشان دہی) کے بعد 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھودیں۔ ایک فٹ کی اوپر والی مٹی علیحدہ رکھیں باقی کھیت میں بکھیر دیں اور گڑھے دو ہفتے تک کھلے رکھیں
- تسلی بخش پودے خریدنے کے لیے رجسٹرڈ نرسری کا انتخاب کریں
- پیوندکاری کا عمل تیز کریں نیز باغ میں پودوں کے ناغوں کا جائزہ لیں اور ناغے لگائیں
- کیڑوں اور بیماریوں کی شدت کا معائنہ کرنے کے بعد ان کا تدارک کریں
- برسات کے موسم میں کئی دفعہ پودوں کے تنوں سے گوند نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کو کسی تیز دھار آلہ سے اتار کر زخموں پر بورڈو پیسٹ لگائیں
- میٹھے کا پھل برداشت کرنے کے بعد یوریا، ڈی اے پی اور پوٹاش ایک ایک کلوگرام فی پودا ڈالیں

انتباہ برائے پارتھینیم (گاجر بوٹی)

گاجر بوٹی تیزی سے بڑھنے والی دنیا کی دس بدترین جڑی بوٹیوں میں سے ایک ہے جو انسانوں، جانوروں اور فصلوں کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔ یہ جڑی بوٹی کھالوں، راستوں اور ناکارہ زمینوں سے اب فصلوں میں بھی منتقل ہو رہی ہے۔ وسطی پنجاب کے کھیت اس سے زیادہ متاثر ہیں۔ برسات کے موسم میں اس کی بڑھوتری زیادہ ہوتی ہے۔ پودا ایک میٹر اونچا ہوتا ہے اور سارا سال اس پر پھول آتے رہتے ہیں۔ گاجر بوٹی کے کنٹرول کے لیے اسے اُگتے ہی کاٹ کر نامیاتی کھاد بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کیمیائی کنٹرول کے لیے محکمہ زراعت کی سفارش کردہ زہریں استعمال کریں۔